© rasailojaraid.com

اخبار و افکار

وقائع نگار

۴ مئی ۷۲ء ۔ ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی ڈائرکٹر ادارہ تحقیقات اسلامی نے شام ہمدرد کی پندرہ روزہ تقریب میں ''احترام شعائر اللہ'' کے موضوع پر ایک بصیرت افروز مقالہ پڑھا ۔ یہ تقریب ہوٹل انٹر کانٹیننٹل راولپنڈی میں منعقد ہوئی ۔ مولانا عبدالقدوس ہاشمی رکن ادارہ تحقیقات اسلامی نے صدارت کے فرائض انجام دیئے ۔

ڈاکٹر معصومی نے تقریر کے ابتدائی حصے میں عہد حاضر میں مسلمانوں کی زبوں حالی کے اسباب کا جائزہ پیش کیا پھر موضوع کے ہر پہلو پر بالتفصیل روشنی ڈالی ۔ انہوں نے شعائر اللہ کی وضاحت کرتے ہوئے مناسک حج کا خصوصیت سے ذکر کیا اور بتایا کہ اسلام میں ہر وہ بات شعائر اللہ میں داخل ہے جو خدائے وحدہ لا شریک کے ساتھ انسان کے حقیقی تعلق کی نشاندھی کرنیوالی ہو، اس کا تعلق عبادات سے ہو معاملات سے یا اخلاق سے ۔ ''شعائر'' اللہ تعالے کے ساتھ بندوں کے تعلق کا رخ متعین کرتے ھیں اور بندوں کے سامنے خدا کی ہستی کی نشاندھی کرتے ھیں ۔

مولانا عبدالقدوس ہاشمی نے اپنے خطبہ صدارت میں موضوع پر اظہارخیال کرتے ہوئے کہا شعائر عربی کا لفظ اور جمع کا صیغہ ہے ۔ اس کے معنی ھیں قابل دید اور محسوس نشانات جو کوئی نہ کوئی خصوصیت رکھتے ہوں ۔ شعائر اللہ کے معنی ہوئے ایسے واضح، محسوس اور مخصوص نشانات جن سے خالق کائنات

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی یاد آجائے اور جنہیں دیکھ کر ایک آدمی غفلت سے چونک پڑے۔ احترام شعائر اللہ کا دنیوی فائدہ حصول تقوی ہے اور اخروی فائدے کا تو اندازہ ہی نہیں لگایا جا سکتا ۔ کس قدر غافل ہے وہ شخص جو مسجد کا احترام نہ کرے اور اسے مسجد دیکھ کر بھی خدا کی یاد نہ آئے ۔ اور کیسا بے حس ہے وہ شخص جسے قبر دیکھ کر بھی کل من علیہا فان و یبقی وجہ ربك ذوالجلال و الاکرام کی صداقت کا یقین نہ ہو ۔ ہمیں چاہئے کہ ہم ایسی ہر علامت کا احترام کریں جو ہم میں خدا کی یاد پیدا کرتی ہو اور ہمیں تقوی کی طرف متوجہ کرتی ہو ۔

---

۴ مئی ۱۹۷۲ء : یوگنڈا سے ایک وفد خیر سگالی کے دورے پر ان دنوں پاکستان آیا ہوا ہے ۔ وفد کے رکن میجر شیخ خمیس صفی ادارۂ تحقیقات اسلامی تشریف لائے ۔ انہوں نے ڈائرکٹر سے ادارے کی تاسیس اور کارگذاری کے متعلق گفتگو کی ۔ رفقاء سے الگ الگ ان کے کمروں میں جا کر ملاقات کی اور ان کے کام کی نوعیت پر تفصیلی بات چیت کی ۔ بعد ازاں کتب خانے کا معائنہ کیا ۔ میجر خمیس مجلس اعلیٰ شئون اسلامی یوگنڈا کے رکن ہیں ۔ وہ یوگنڈا میں تحقیقات اسلامی کا ادارہ قائم کرنا چاہتے ہیں ۔ اور وہاں کے تعلیمی اداروں میں اسلامیات کو رائج کرنا چاہتے ہیں ۔ ان کے دورے کا مقصد اس سلسلے میں پاکستان کے اہل علم سے تبادلہ خیال کرنا ہے ۔

© rasailojaraid.com